

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خپیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 15 دسمبر 2011

فهرست نشان زده سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ریانسپورٹ

صوبہ میں جاری ٹرانسپورٹ کرایوں کے نو ٹیفیکیشن کی تفصیلات

2406*: محترمہ نگmet ناصر شخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں مختلف قسم کی ٹرانسپورٹ کا کرایہ مقرر کرنے کے لئے حکومت نے آخری نو ٹیفیکیشن کب جاری کیا تھا اور اس کے مندرجات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ نو ٹیفیکیشن کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں چلنے والی تمام بسوں اور ویگنؤں کے کرایہ نامے جاری کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ ہذا کی طرف سے جاری شدہ کرایہ ناموں پر عمل ہو رہا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں نیزاں بات کی بھی وضاحت کی جائے کہ پیٹرول کی قیمت کم ہونے کی وجہ سے کرایہ میں کمی نہیں کی گئی وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2008 تاریخ تر سیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت پنجاب نے ار سن اور انٹر سٹی روٹوں پر چلنے والی Non AC پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی شرح کا آخری نو ٹیفیکیشن مورخہ 24 نومبر 2008 کو جاری کیا تھا۔ جس میں پیٹرولیم کی قیمتوں میں کمی کے مطابق کرایوں کی شرح کم کی گئی ہے۔ جس کے مندرجات درج ذیل ہیں۔

(a) INTER-CITY ROUTES (STAGE CARRIAGES)

Fare per Passenger per Kilometer.

Sr.No. Category

		Existing	Revised
1.	Metal led Plain Roads.	74 Paisas	70 Paisas.
2.	Plain Kacha Roads	75 Paisas	72 Paisas
3.	Hilly Roads.	76 Paisas	75 Paisas
4.	Air Conditioned Transport	Fare De regulated	

Vehicles

(b) URBAN ROUTES.

(Buses, Mini Buses, Station Wagons & Suzuki Vans)

Sr .No.	EXISTING FARE STRUCTURE	REVISED FARE STUCTUER	
Stages.	Fare per	Fare per	
		Passenger(Rs)	Passenger(Rs.)
1.	0to 4K.M	12.00	10.00
2.	4.1 to 8K.M	14.00	13.00
3.	8.1to 14K.M	16.00	15.00
4.	14.1 to 22K.M	18.00	18.00
5.	22.1&above	22.00	20.00

(ب) جی ہاں مذکورہ بالانوٹیفیکیشن کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں چلنے والی NON AC بسوں اور ویگنوس کے کرایہ نامہ متعلقہ ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹیوں نے جاری کئے ہیں۔

(ج) مذکورہ بالا شرح کے مطابق کرایہ پر عمل ہو رہا ہے البتہ زائد کرایہ کی وصولی کی شکایت پر متعلقہ گاڑی کے مالک کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ پٹرول کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے کرایوں میں کمی کردی گئی ہے جس کی وضاحت اور بیان کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2009)

لاہور روٹس اور بسوں / ویگنوس کی تعداد و تفصیل

2991*: جناب محمد نوید نجم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شر میں کتنے روٹس پر ویگنیں اور کتنے روٹس پر بسیں چل رہی ہیں؟

(ب) ہر روٹ پر ویگنوس کی تعداد کتنی ہے، تفصیل ہر روٹ کی الگ الگ بیان کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شر میں چلنے والی بسیں اور ویگنیں آبادی کے لحاظ سے کم ہیں؟

(د) کیا حکومت بسوں اور ویگنوس کی تعداد میں اضافہ کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 فروری 2009 تاریخ ترسیل 18 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شری میں اس وقت 46 اربن روٹ ویگنوں کے لئے مخصوص ہیں جن میں سے 31 روٹوں پر 2149 ویگنیں چل رہی ہیں اسی طرح لاہور شری میں 49 روٹ بڑی بسوں کے لئے مخصوص ہیں جن میں سے فی الوقت 30 HOV روٹوں پر 781 بسیں چل رہی ہیں جبکہ دونتھے روٹوں کا افتتاح حال ہی میں جناب وزیر اعلیٰ صاحب نے کیا ہے جن میں ایک روٹ CNG بسوں کا بھی ہے۔

(ب) مخصوص LOV روٹوں پر چلنے والی ویگنوں کی تعداد اور تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب مکملہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے سال 2005 میں لاہور شری کا سروے کرنے کے بعد روٹ وائز مطلوبہ بسوں کی تعداد مقرر کی گئی تھی جس کے مطابق فی الحال 30 روٹوں پر بسیں چلانی جا رہی ہیں اور اب نئی CNG بسوں کی induction بھی شروع ہو چکی ہے جس کے بعد آبادی اور بسوں کی تعداد کا تناسب پہلے سے بہتر ہو جائے گا۔ جماں تک ویگن کے روٹوں اور ان کی تعداد کا تعلق ہے تو اس ضمن میں کسی بھی روٹ پر ویگنوں کی تعداد مقرر شدہ نہ ہے۔ لہذا یہ طلب و رسید کے اصول کے تحت عوامی ضرورت کے مطابق اپنے مقررہ روٹ پر چل رہی ہیں اور کسی روٹ پر ویگنوں کی کمی کی کوئی شکایت نہ ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ویگن کے لئے مخصوص شدہ روٹوں پر نہ تو کوئی تعداد مقرر ہے اور نہ ہی کسی روٹ پر ویگنوں کی کمی کا سامنا ہے تاہم بسوں کے لئے مخصوص شدہ روٹوں پر لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نیا سروے کرائے گی اور نئے سروے کے بعد اگر بسیں عوامی ضروریات کے مقابلے میں ناکافی پائی گئیں تو ان میں بتدریج اضافہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

صلح لاہور میں چلنے والی ٹرانسپورٹ کے کرایہ حات کی تفصیلات

4494*: محترمہ نگمت ناصر شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلح لاہور میں انٹر سٹی روٹس پر چلنے والی کمرشل ٹرانسپورٹ پر یہی سڑک کا کرایہ کس حساب سے لیا جاتا ہے؟

(ب) صلح لاہور میں انٹر سٹی روٹس پر چلنے والی کمرشل ٹرانسپورٹ کا ہمارا کچھی سڑک پر کرایہ کس حساب سے لیا جاتا ہے؟

(ج) ضلع لاہور میں انٹر سٹی روٹس پر چلنے والی کمرشل ٹرانسپورٹ کے کرایہ میں اضافہ کس حساب سے تجویز کر کے اس کی منظوری دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2009 تاریخ ترسل 24 نومبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع لاہور یا صوبہ پنجاب کے انٹر سٹی روٹس پر پختہ سڑک پر چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی شرح 70 پیسے فی کلو میٹر فی مسافرنو ٹیفیکیشن مورخہ 24-11-2008 مقرر ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کے مذکورہ نو ٹیفیکیشن کے مطابق صوبہ پنجاب بشوں لاہور کی ہموار سڑکوں پر

چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی شرح 72 پیسے فی مسافرفی کلو میٹر مقرر شدہ ہے۔

(ج) حکومت پنجاب صوبہ بھر میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے کرایوں کی شرح کا تعین

پیٹرولیم کی قیمتوں میں اور گاڑی کے خرچہ و آمدن کی بنیاد پر مقرر کرتی ہے۔ علاوہ ازیں ضلع لاہور میں

ارب رہوں پر چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی شرح سیکیشن میں تبدیلی زیر دفعہ D-72 موڑ

وہیکلز آرڈیننس 1965 لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے دائراہ اختیار میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 پریل 2010)

محکمہ میں خالی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

5807*: نجینر قمر الاسلام راجہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب میں سینکڑوں کی تعداد میں اسامیاں خالی ہیں ان خالی اسامیوں کی کل تعداد سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے زیادہ تر اضلاع میں سیکر ٹری ریجنل ٹرانسپورٹ انتظامی تعینات نہ ہیں؟

(ج) کیا حکومت تمام اضلاع میں سیکر ٹری ریجنل ٹرانسپورٹ انتظامی تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2010 تاریخ ترسل 13 مئی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ میں سینکڑوں کی تعداد میں اسامیاں خالی ہیں۔ محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب پر انشل ٹرانسپورٹ اتحارٹی میں کل اسامیوں کی تعداد 297 ہے جن میں سے 36 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ پنجاب پر انشل ٹرانسپورٹ اتحارٹی میں سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحارٹی کی منظور شدہ تعداد 8 ہے جو ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں تعینات ہیں۔ باقی 28 اضلاع میں بطور سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحارٹی (اضافی چارج) کام کر رہے ہیں۔

(ج) محکمہ ٹرانسپورٹ تمام اضلاع میں مستقل سیکرٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتحارٹی تعینات کرنے کیلئے کوشش ہے۔ اس ضمن میں محکمہ نے حکومت پنجاب کو سیکرٹری DRTA کی مزید 28 پوسٹیں تخلیق کرنے کی تجویز مورخہ 27-08-2010 کو بھیجی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

انٹر سٹی ٹرانسپورٹ کے کرایہ میں اضافہ سے متعلقہ اتحارٹی کی تفصیل

6396*: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بڑے شروں میں چلنے والی بسوں کا کرایہ باقاعدہ محکمہ ٹرانسپورٹ سے منظور ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ Non AC Bus Inter City Route پر چلنے والی بسوں کا کرایہ کامران کرایہ نامہ حکومت جاری نہیں کرتی بلکہ بس مالکان اپنی مرضی کا کرایہ وصول کرتے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 13 مارچ 2010 تاریخ ترسلی 19 جون 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) دفعہ 45 موٹرو بیکل آرڈیننس 1965 کے تحت حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی کم از کم یا زیادہ سے زیادہ شرح مقرر کرے۔

(ب) یہ درست نہیں ہے۔ حکومت پنجاب AC پبلک ٹرانسپورٹ (بسیں / منی بسیں / ویگن) Non AC Inter City اور ار بن روٹوں پر چلنے والی گاڑیوں کے کرایوں کی شرح مقرر کرتی ہے لیکن صوبائی کابینہ کے فیصلے کے مطابق Inter City روٹس پر چلنے والی AC پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایہ کی شرح مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ پر منحصر کر دی گئی ہے۔
 (ج) جزو (ب) میں وضاحت کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

پبلک ٹرانسپورٹ کے کرائے اعتدال پر رکھنے کے لئے سبسڈی دینے کا معاملہ

محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نواز شیخان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پبلک ٹرانسپورٹ کے کرائے اعتدال پر رکھنے کے لئے حکومت Subsidy کا سلسلہ شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟
 (ب) کیا حکومت روزانہ سفر کرنے والوں کے لئے کارڈ سسٹم کے اجراء کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی جواب 24 مارچ 2010 تاریخ تر سیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت نے کرایوں کو اعتدال پر رکھنے اور عوام پر بوجہنہ ڈالنے کے لئے 2006 میں بھی ار بن ٹرانسپورٹرز کو 5,07,200 روپے فی بس کے حساب سے سبسڈی دینا منظور کیا تھا۔ اب بھی حکومت 1250 روپے فی بس یو میہ کے حساب سے ار بن بس آپریٹرز کو سبسڈی دینے کا ارادہ رکھتی ہے جس پر بہت جلد عملدرآمد شروع ہو جائے گا۔

(ب) حکومت کے پاس فی الوقت ایسا کوئی نظام موجود نہ ہے جس کے تحت روزانہ سفر کرنے والوں کے لئے سفری کارڈوں کا اجر آگیا جاسکے۔ تاہم E-Ticketing متعارف کروانے کے بعد کارڈ سسٹم کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 نومبر 2010)

اربن اور رورل روٹس کے کرایہ جات کے تعین کے لئے حکومتی اقدامات

7241*: چودھری محمد اسد اللہ: کیاوزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے اربن اور رورل روٹس پر چلنے والی بسوں کا کرایہ نامہ مقرر کرنے کے لئے کوئی ہدایات جاری کی ہیں، اگر ہاں تو اس کی نقل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں محکمہ ٹرانسپورٹ اربن اور رورل روٹس پر چلنے والی بسوں کا کرایہ نامہ جاری کرتا ہے؟
- (ج) کیا حکومت صوبائی کابینہ کے فیصلہ مورخہ 28 نومبر 2000 بابت انٹر سٹری روٹس پر چلنے والی گاڑیوں کے کرائے کو De regulate کرنے یا اسے ختم کرنے کے لئے تیار ہے، تاکہ محکمہ ٹرانسپورٹ ان کا کرایہ مقرر کر سکے؟
- (د) کیا حکومت جاری کردہ کرایہ نامہ بس میں مناسب جگہ پر لگانے کے لئے ہدایات جاری کرنے کو تیار ہے تاکہ زائد کرایہ وصول نہ کیا جاسکے؟
- (تاریخ وصولی 08 جولائی 2010 تاریخ تر سیل 17 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

- (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ نے اربن اور انٹر سٹری روٹس پر چلنے والی بسوں اور دیگر پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے کرایہ کی شرح مقرر کر رکھی ہیں۔ اس ضمن میں جاری شدہ اعلامیہ جات کی فوٹو کا پیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔
- (ب) جی ہاں یہ درست ہے محکمہ ٹرانسپورٹ کے مقرر کردہ شرح کرایہ کے مطابق ضلعی ٹرانسپورٹ اختر ٹیز اپنے اپنے متعلقہ اضلاع سے آغاز ہونے والے روٹس کا علیحدہ علیحدہ کرایہ نامہ جاری کرتی ہیں۔
- (ج) صوبائی کابینہ پنجاب کے فیصلہ مذکورہ کی روشنی میں بین الاضلاعی روٹس پر چلنے والی ایئر کنڈیشنڈ گاڑیوں کے کرایہ کو پہلے ہی Deregulate کیا جا چکا ہے۔ فی الحال اسی فیصلہ کی روشنی میں کرایہ
- Deregulated ہے۔

(د) محکمہ ٹرانسپورٹ اس ضمن میں متعدد بار ہدایات جاری کر چکا ہے۔ جبکہ وقاوون قابوی تمام متعلقین کو کرایہ ناموں کی مناسب جگہوں پر اور بسوں اور ویگنوس کے اندر بھی چسپاں کرنے اور اس کے مطابق کرایہ وصول کئے جانے کی بابت یاد دہانی کرائی جا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جون 2011)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی تفصیلات

7872*: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے قیام سے آج تک کتنی بسیں لاہور میں کس کس روٹ پر چلانی گئیں؟

(ب) یکم جنوری 2010 سے آج تک کتنی بسیں کس کس روٹ پر چلانی گئیں؟

(ج) اگر پچھلے دس ماہ سے کوئی بھی بس کسی روٹ پر نہیں چلانی کی تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(د) کیا حکومت اس کمپنی کو ختم کر کے سابقہ طریق کاراپنا نے اور اس میں بھاری پہنچ پر کام کرنے والے ملازمین کو فارع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 نومبر 2010 تاریخ نظر سیل 8 فروری 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے اپنے قیام کے فوراً بعد ہی لاہور میں مختلف روٹس کا جائزہ لیتے ہوئے بسوں کی حالت بہتر بنانے اور ان میں اضافے کی مؤثر حکمت عملی تیار کی جسکے نتیجے میں مختلف روٹس پر بسیں چلانی گئیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جن میں سے 85 = B-4 = 27, B-51 = 42 جن میں سے 41 = 15, B-4 = 15, 30-Fint Bus and 55-Fotan Bus نئی بسیں روٹ نمبر 1 اور 4 بھی چلانی گئیں۔

(ب) یکم جنوری 2010 سے آج تک درج ذیل روٹس پر بسیں چلانی گئی ہیں:-
 B-4 = 27, B-51 = 42 جن میں سے 41 = 15, B-4 = 15, 30-Fint Bus and 55-Fotan Bus
 روٹ نمبر 1 اور 4 بھی چلانی گئیں۔ اس کے علاوہ تمام روٹوں پر گاڑیوں کی تعداد ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پچھلے دس ماہ سے بسیں روٹس پر چل رہی ہیں اور مزید یہ کہ LTC کی مختلف سرمایہ کاروں سے بات چیت چل رہی ہے تاکہ بسوں کی تعداد کو بڑھایا جاسکے۔

(د) لاہور شرکی بڑھتی ہوئی آبادی اور اربن ٹرانسپورٹ کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور مسائل کو فوری اور تکمیلی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے حکومت پنجاب نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی قائم کی۔ اس کمپنی کا بنیادی مقصد لاہور شرکی اربن ٹرانسپورٹ کو پلان، مبنی، اینفورس اور ریگولیٹ کرنا ہے اربن روٹوں کو بنانا اور ان میں تبدیلی کرنا بھی اس کمپنی کے دائرہ اختیار میں ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور شرکی اربن ٹرانسپورٹ کو دن بدن بہتر کرنے کیلئے کوشش ہے اور حکومت فی الوقت TCA کو بند کرنے کا کوئی ارادہ نہ رکھتی ہے بڑھتی ہوئی آبادی اور اس کے ساتھ بڑھتے ہوئے اربن ٹرانسپورٹ مسائل کا فوری حل ایک انتہائی تکمیلی مسئلہ ہے جس کا حل بھی تکمیلی بنیاد پر ہی کیا جاسکتا ہے۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی میں اپن مارکیٹ سے اہل لوگوں کو ملازمت پر رکھا گیا اور اگر کوئی سرکاری ملازم ایل ٹسی میں کام کر رہا ہے تو وہ اپنے پے سکیل کے مطابق ہی تباہ لے رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مالکان کو سبstedی دینے کی تفصیلات

8303*: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب کی قائم کردہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی بس مالکان کو سبstedی دیتی ہے اگر ایسا ہے تو وہ فی بس کتنی ہے اور اس کا کیا طریقہ کارہے ماہنہ اور سالانہ اس میں حکومت پنجاب کو کتنے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں چلنے والی ڈیزل بسوں کو سی این جی پر کنورٹ کرنے کے 50 فیصد اخراجات بھی ایل ٹسی ادا کر رہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کمپنی کو حکومت کی طرف سے سبstedی دینے کے باوجود مسافروں کو کسی قسم کی کوئی رعایت یا سولت قطعاً غیر اہم نہیں کی جا رہی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی مخصوص افراد کے مفادات کی پشت پناہی کر رہی ہے جس کے پیش نظر سبstedی دینا عوامی خزانے پر ناجائز بوجھ ہے؟

(ه) اگر جزوہاً بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا یہ عوامی مفاد میں نہیں کہ اگر سبstedی دینا، ہی ہے تو اسکا

برابر است فائدہ عوام الناس کو ہونا چاہیے؟

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2010 تاریخ تر سیل 13 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے ار بن ٹرانسپورٹ میں بہتری لانے کے لئے فی بس/- 1250 روپے (روزانہ کی بنیاد پر) آپریشن سبسڈی دینے کا اعلان کیا ہے اور اس طریقہ کار کو جدید خطوط پر استوار کر کے نہایت شفاف انداز میں پیش کیا گیا ہے اس نظام کے تحت بسوں میں ٹریکر گائے جائیں گے جو بس مطلوبہ تعداد میں روٹس پر اپنے چکروں کو مکمل کرے گی اسے آپریشن سبسڈی دی جائے گی۔

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی ڈیزل بسوں کو سی این جی پر منتقل کرنے کے لئے کسی بھی قسم کے اخراجات کو برداشت کرنے کی پالیسی پر غور کر رہی ہے۔

(ج) آپریشن سبسڈی کا جو نظام وضع کیا گیا ہے یہ آپریٹرز کے اس خسارے کو پورا کرنے کے لئے ہے جو ڈیزل ریٹ بڑھنے سے آپریٹرز کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سبسڈی سے براہ راست عوام الناس کو بھی فائدہ ہو رہا ہے۔ ار بن ٹرانسپورٹ کا سطح سے سطح حالیہ کرایہ فروری 2010 کے نوٹیفیکیشن کے مطابق ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ڈیزل کی ہر ماہ بڑھنے والی قیمتوں کے مقابلے میں کرایوں میں استحکام ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے سبسڈی بذریعہ اخباری اشتہار لاہور میں تمام ٹرانسپورٹ کمپنیوں کو آفر کی گئی ہے جو کمپنی بھی عوام کی خدمت کے لئے مقررہ شرائط پر بس چلائے گی وہ سبسڈی کی حقدار ہو گی۔

(ه) سبسڈی دینے سے نہ صرف ار بن ٹرانسپورٹ کے نظام کو بغیر تعطل چلنے میں مدد ملتی ہے بلکہ کرایوں میں بے پناہ اضافے سے عوام الناس کو بچایا جاتا ہے یہ عوام الناس کا ہی فائدہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مئی 2011)

صلح گجرات، ڈنگہ میں بس / ویگن اسٹینڈ بنانے کی تفصیلات

8313*: میاں طارق محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ڈنگہ گجرات میں کوئی منظور شدہ سرکاری یا غیر سرکاری بس اسٹینڈ / ویگن اسٹینڈ ہے اگر ہے تو کہاں پر ہے اور اس سے سالانہ ملکہ کو کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(ب) اگر اس شر میں کوئی سرکاری بس / ویگن اسٹینڈ نہ ہے تو اس کی وجہات کیا ہیں نیز حکومت کب تک اسٹینڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ قبل ازیں بلدیہ ڈنگہ نے بس / ویگن اسٹینڈ منظور کیا ہوا تھا اور جب سے ٹی ایم اے نے ٹیک اور کیا ہے، اس جگہ پر مختلف لوگ بھتہ وصول کر رہے ہیں، جن کو ٹی ایم اے کھاریاں کے

افسانہ ایکاران کی سرپرستی حاصل ہے، کیا حکومت ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا رادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 31 دسمبر 2010 تاریخ ترسل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ڈنگہ شر میں ٹی ایم اے کھاریاں کا ایک منظور شدہ (سی) کلاس بس سینڈ ہے جبکہ دو پرائیویٹ منظور شدہ ڈی کلاس ویگن سینڈ ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:-

1- کولیاں ٹریول بمقام کولیاں چوک ڈنگہ

2- پسوال ٹریول بمقام ڈھلیان چوک ڈنگہ

جس سے ملکہ کو تجدید لائنس کی مد میں سالانہ 22 ہزار روپے آمدن ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا ڈی کلاس سینڈ سے 6 ہزار روپے فی سینڈ جبکہ سی کلاس سے 10 ہزار روپے سالانہ آمدن ہوتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کیونکہ ٹی ایم اے جز ل بس سینڈ ڈنگہ شر میں موجود ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ کیونکہ ڈنگہ شر میں اب بھی ٹی ایم اے کھاریاں جز ل بس سینڈ کی پارکنگ فیس خوداپنے ملازمین کے ذریعے وصول کر رہا ہے اور اس کی آمدن باقاعدگی سے ٹی ایم اے کے فنڈ میں جمع ہو رہی ہے۔ جس کی تفصیل سال 2001-2002 سے لیکر سال 11-2010 حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	آمدن	نوعیت وصولی
-1	2001-02	659352	محمانہ وصولی
2	2002-03	711146	محمانہ وصولی
3	2003-04	830000	ٹھیکہ
4	2004-05	925000	ٹھیکہ
5	2005-06	1020000	ٹھیکہ
6	2006-07	840320	محمانہ وصولی
7	2007-08	964010	محمانہ وصولی
8	2008-09	982390	محمانہ وصولی
9	2009-10	977340	محمانہ وصولی
10	2010-11	786820	محمانہ وصولی

		to 30-03-2011)	
		(01-07-2010	

یہ درست نہ ہے کہ جنرل بس سٹینڈ کی جگہ پر کوئی شخص بھتہ وصول کر رہا ہے اور یہ بھی درست نہ ہے کہ ٹی ایم اے کے افسران والہکار ان ان کی سرپرستی کر رہے ہیں۔ جیسا کہ سابق پیروں میں وضاحت کردی گئی ہے کہ ٹی ایم اے کا عملہ ہی سرکاری طور پر پارکنگ فیس وصول کر رہا ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 2 جولائی 2011)

صلع گجرات، محکمہ کے ملازمین کی تعداد و آمدن کی تفصیلات

میاں طارق محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) چل ع گجرات میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟
- (ب) محکمہ ٹرانسپورٹ چل ع گجرات کی سال 10-2009 اور 11-2010 کی آمدن بتائیں، یہ آمدن کس کس مدد سے ہوئی؟
- (ج) محکمہ ٹرانسپورٹ کے ان دو سالوں کے اخراجات بتائیں؟
- (تاریخ و صولی جواب 31 دسمبر 2010 تاریخ ترسلی 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) چل ع گجرات میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے 4 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال 10-2009 کی آمدن = 3473950 جس میں سے 3327650 روٹ پر مٹ کی مدد میں 154000 اڈا فیس رینیو اور 92300 جرمانہ کی مدد میں۔

سال 11-2010 کی آمدن = 3081300 روٹ پر مٹ کی مدد میں، 143000 اڈا فیس رینیو اور 63300 جرمانہ کی مدد میں

(ج) سال 10-2009 کے اخراجات = 504223

سال 11-2010 کے اخراجات = 659511

رپورٹ برائے مناسب کارروائی ارسال خدمت ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 دسمبر 2011)

صلح سرگودھا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کی آمدن و دیگر تفصیلات

8433*: محترمہ زوبیدہ ربان ملک: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) چلخ سرگودھا میں محکمہ ٹرانسپورٹ کو سال 2009-10 اور 2010-11 کے دوران کتنی آمدن ہوئی ہے یہ آمدن کن ذرائع سے ہوتی ہے؟
- (ب) اس چلخ میں محکمہ کے کل لکنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسمیاں خالی ہیں؟
- (ج) اس چلخ میں حکومت کے ان دو سالوں کے اخراجات کی تفصیل مد والہ بتائیں؟
- (د) اس چلخ میں ان دو سالوں کے دوران روٹ پر مٹ کے اجراء سے کتنی آمدن ہوئی؟
- (تاریخ وصولی 12 جنوری 2011 تاریخ ترسلی 18 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) چلخ سرگودھا میں سال 2009-2010 کے دوران - / Rs. 1,20,22,300 کی آمدن ہوئی۔

سال 2010-2011 (جو لائی 2010 تا اپریل 2011) کے دوران - / Rs. 98,10,900 کی آمدن ہوئی۔

اس آمدن کے ذرائع، روٹ پر مٹ فیس، فٹنس سرٹیفیکیٹ فیس، چالان / جرمانہ اور رینیو لائنس فیس برائے سی اور ڈی کلاس و گین سٹینڈ ہیں۔

(ب) چلخ میں محکمہ کے کل 13 ملازمین کام کر رہے ہیں جبکہ چلخ میں کوئی بھی اسمی خالی نہ ہے۔

(ج) چلخ سرگودھا میں سال 2009-2010 کے دوران - / Rs. 31,37,863 کے اخراجات ہوئے۔

سال 2010-2011 (جو لائی 2010 تا اپریل 2011) کے دوران - / Rs. 38,75,776 کے اخراجات ہوئے۔

ٹوٹل اخراجات - / Rs. 70,13,639 ہیں۔

(د) آمدن روٹ پر مٹ

سال 2009-2010 / - Rs. 67,29,750

سال 2010-2011 (تا اپریل 11) / - Rs. 49,29,700

ٹوٹل آمدن:-

Rs.1,16,59,450/-

(تاریخ وصولی جواب 2 جولائی 2011)

فیصل آباد شر میں چلنے والی ٹرانسپورٹ کی تفصیلات

محترمہ نجム صدر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:- 8483*

(الف) فیصل آباد شر میں کتنے روٹس پر فرنچائزڈ بسیں کتنا تعداد میں چل رہی ہیں، ہر روٹ کی الگ تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) فیصل آباد شر میں کتنے روٹس پر ویگنیں کتنا تعداد میں چل رہی ہیں، ہر روٹ کی الگ الگ تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2011 تاریخ نظر سیل 29 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فیصل آباد شر میں اس وقت کسی بھی روٹ پر کوئی فرنچائزڈ بس نہیں چل رہی ہے۔

(ب) فیصل آباد شر میں اربن روٹس پر فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ اینڈ ویلفیر سوسائٹی کے زیر انتظام کل 14 اربن روٹوں پر چلنے والی ویگنوں کی تعداد 887 ہے۔ جن کی روٹ واےز تفصیل درج ذیل ہے:-

اربن روٹ نمبر	تعداد ویگن
---------------	------------

60	1
01	3
32	5
35	6
109	7
75	7-A
75	9-B
81	10-B
75	11
66	13
60	17

85	19
105	20
28	22
887	ٹوٹل 14

(تاریخ وصولی جواب 19 مئی 2011)

شیر شاہ کالونی رائے ونڈ لاہور کے لئے بسوں / ویگنوں کے منظور شدہ روٹس و دیگر تفصیلات

8671*: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) شیر شاہ کالونی رائے ونڈ لاہور کے لئے بسوں / ویگنوں کے کل کتنے روٹ منظور شدہ ہیں؟
- (ب) اس کالونی سے کس کس جگہ شریعتیہ شہر لاہور کے لئے ویگن / بسیں چلتی ہیں ان کے روٹ نمبر کیا ہیں؟
- (ج) کیا یہ ویگنیں / بسیں اس کالونی کے رہائشیوں کی ضرورت کے مطابق ہیں اگر کم ہیں تو ان کی تعداد میں اضافہ کیوں نہیں کیا جا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2011 تاریخ تر سیل 25 اپریل 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) شیر شاہ کالونی کے لئے ایک HOV روٹ ہے جو اسٹیشن تا شیر شاہ کالونی براستہ شملہ پہاڑی، کوئیز روڈ، شادمان، وحدت روڈ، کینال ویو، ٹھوکر نیاز بیگ، شیر شاہ کالونی کے لیے ہے۔

(ب) اس کالونی کے لئے 38-HOV روٹ ہے جو اسٹیشن سے شیر شاہ کالونی تک ہے۔
روٹ نمبر 50-B اور لاری اڈا تاریکیونڈ کی تقریباً 100 ویگنیں بھی اس کالونی سے گزرتی ہیں۔

مزید روٹس کے اجرائے کے لئے جاپان کی JICA نامی کمپنی اپنی رپورٹ کو مکمل کر رہی ہے جس کی سطحی کے مطابق روٹس کا تعین کیا جائے گا۔

(ج) مندرجہ بالا ویگن اور بسوں کی تعداد کالونی کے رہائشیوں کے لئے اب ناکافی ہیں۔ مزید بسیں اور ویگنیں موجود ہیں۔ یہ بسیں شیر شاہ کالونی کی میں روڈ کی تعمیر کے بعد اپناروٹ شروع کر دیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 مئی 2011)

لاہور میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

8994*: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جب سے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی معرض وجود میں آئی ہے، لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ ابتری کاشکار ہے اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو لاہور کے عوام کو کب تک ٹرانسپورٹ کی سولیات میسر ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2011 تاریخ پرس 28 مئی 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ امر قابل ذکر ہے کہ پچھلے دو سالوں سے ڈیزل کاریٹ تیزی سے بڑھنا پبلک ٹرانسپورٹ میں کمی کا باعث بنا ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹ حضرات مالی لحاظ سے مشکلات کا شکار ہوئے اس کے علاوہ غیر قانونی طور پر چلنے والے موڑ سائیکل رکشوں / چنگپی نے اربن ٹرانسپورٹ کو معاشی طور پر بری طرح متاثر کیا ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے اس ساری صورت حال کے پیش نظر ایک جامع پلان بنایا ہے جس کے پیش نظر اربن ٹرانسپورٹ میں بہتری لانے کے لئے اربن بس آپریٹر زکوفی بس۔/1250 روپے (روزانہ کی بنیاد پر) آپریشن سبیڈی دینے کا اعلان بھی کیا ہے اور انفورمنٹ ٹیف کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں تاکہ غیر قانونی چلنے والی ٹرانسپورٹ کو روکا جاسکے۔

مزید براں اربن بسوں کی تعداد میں اضافہ کے لئے مورخہ 28-03-2010 کو مزید نئی بسوں کے لئے اشتہار دیا گیا تاکہ غالی اور کم بسوں والے روٹس پر بسوں کی تعداد کو پورا کیا جاسکے اسی طرح مورخہ 12-11-2010 کو 300 نئی بسوں کے لئے اشتہار دیا گیا اور اس سلسلہ میں پیش رفت ہوتے ہوئے ایلٹی سی کا دو کمپنیوں سے 211 نئی بسوں کے لئے معاهدہ بھی طے پا گیا۔

LOV روٹس پر ٹرانسپورٹ کو مزید بڑھانے کے لئے منی بسوں کے لئے مورخہ 13-03-2011 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

LTC نے ایسے روٹس کا نئے سرے سے اجر آکیا ہے جن پر بسیں نہ ہونے کے برابر تھیں جس میں روٹ نمبر 1 قابل ذکر ہے اس روٹ پر 10 نئی بسوں کو چلا یا گیا۔

حال ہی میں 2000 نئی بسوں کے لئے ٹینڈر جاری کیا گیا ہے تاکہ لاہور شہر کی ضرورت کے مطابق بسوں کی تعداد کو پورا کیا جاسکے۔

سڑکوں پر بڑھتی ہوئی ٹریک کو کم کرنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری لاتے ہوئے ٹرانس ایگزیکٹو کے نام سے اے سی کو سڑک سروس چلایا گیا ہے جس کو عوام الناس نے بے حد سراہا ہے۔
 (ب) لاہور میں ٹرانسپورٹ کی سولیات کو بتدریج بہتر کیا جا رہا ہے۔ بہت جلد بسوں کے علاوہ BRT اور LRMTS کا اجر آگیا جا رہا ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 2 جولائی 2011)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام و کارکردگی تفصیلات

8996*: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟
- (ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کو اپنے اغراض و مقاصد کے حصول میں کس حد تک کامیابی ہوئی؟
- (ج) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی اس کے آغاز سے دسمبر 2010 تک کی کارکردگی کی مکمل تفصیلات کیا ہیں؟

(تاریخ و صولی 02 مارچ 2011 تاریخ نظر سیل 28 مئی 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام مورخہ 24 اپریل 2009 کو پنجاب اسمبلی کے نوٹیفیکیشن نمبر 55/55/PAP-Legis-2(12)/2009 سے عمل میں آیا اور باقاعدہ طور پر اختیارات کی منتقلی مورخہ 20 مارچ 2010 کے نوٹیفیکیشن نمبر SO(NTS)2-88/2010(LTC) کے مطابق ہوئی۔

(ب) لاہور شہر میں ٹرانسپورٹ کے بگڑتے ہوئے حالات کے پیش نظر ایلٹی سی کا قیام عمل میں آیا جس نے لاہور شہر کی تمام قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ کو جدید تقاضوں پر چلانے کی ذمہ داری سنبحاں ایلٹی سی کا مقصد عوام الناس کو بہترین، محفوظ، سستا، قابل اعتماد اور ماحول دوست بین الاقوامی معیار کے مطابق سفری سولیات دینا ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ نے عوام الناس کو بہتر سفری سولیات فراہم کرنے کے لئے سفری سولیات 28-03-2010 کو مزید بسوں کے لئے اشتہار دیا گیا تاکہ خالی اور کم بسوں والے روٹس پر بسوں کی تعداد میں پیش رفت ہوتے ہوئے LTC کا دو کمپنیوں سے 211 نئی بسوں کے لئے معاهدہ بھی طے پا گیا۔

LTC نے ایسے روٹس کا نئے سرے سے اجر آکیا ہے جن پر بسیں نہ ہونے کے برابر تھیں جس میں روٹ نمبر 1 قابل ذکر ہے اس روٹ پر 10 نئی بسوں کو چلا گیا۔

LTC نے اربن ٹرانسپورٹ میں بہتری لانے کے لئے فی بس/- 1250 روپے (روزانہ کی بنیاد پر) آپریشنل سبسٹی دینے کا اعلان بھی کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ ٹرانسپورٹ کو سڑکوں پر لا جائے سکے۔ حال ہی میں ٹرانس ایگزیکٹو کے نام سے اے سی کو سڑک کو چلا گیا ہے جس کو عوام الناس نے بہت سراہا ہے۔

(ج) شر میں عوام الناس کی سولت کے لئے جہاں ضروری تھا بس شیلٹر ز کو نئے سرے سے بنایا گیا اور پہلے سے بنے ہوئے شیلٹر ز کی حالت کو بہتر بنایا گیا اور ساتھ شر کے تمام ٹالپس پر روڈ مارکنگ کے کام کو مکمل کیا گیا۔

دو کپسیوں سے 211 نئی بسوں کے لئے معابرہ طے پا گیا اور مزید کمپنیز سے بات چیت چل رہی ہے۔ بس ریپڈ ماس ٹرانزٹ سسٹم کے سلسلہ میں فزیبلٹی رپورٹ آخری مرحلہ میں ہے۔

2000 مزید بسوں کے لئے طیند روڈیا گیا ہے تاکہ عوام الناس کی سفری مشکلات کو جلد سے جلد حل کیا جا سکے۔

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے بسوں کے ساتھ ویگن آپریشن کی طرف بھی خاص توجہ دی ہوئی ہے تاکہ بہترین سفری سولیات عوام الناس کو اس جگہ بھی مل سکیں جہاں پر بس آپریشن ممکن نہیں۔ اس نتیجہ میں روٹ نمبر 125 بو تھا آپریشن کا آغاز کیا گیا ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 2 جولائی 2011)

بزرگ حضرات کو فری سفر کی سولت کے لئے کارڈز حاری کرنے کی تفصیلات

9092*: انجمنیر جاوید اکبر ڈھلوں: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبائی دارالحکومت کے رہائشی بزرگ حضرات بعمر 65 سال کے لئے فری سفر کی سولت کے لئے کارڈز کا سسٹم متعارف کروا یا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملک بھر میں او سط عمر 60 سال ہے، اس لئے ہمارے ملک میں 65 سال عمر کے اشخاص 5 فیصد سے بھی کم ہیں؟

(ج) اگر جزوہاً بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ رعایت پنجاب کے دیگر بڑے شہروں میں فراہم کرنے کا راہ درکھستی ہے؟

(تاریخ و صولی جواب 4 جون 2011 تاریخ تسلی 2 مارچ 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) حکومت پنجاب کا بزرگ اور خصوصی افراد کو لاہور شری میں فری سفری سہولیات فراہم کرنے کے اعلان کے بعد لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے بزرگ اور خصوصی افراد سے درخواستیں وصول کرنا شروع کر دی تھیں اور مورخہ 2011-03-12 کو مفت سفری کارڈ کا اجراء شروع کر دیا گیا تھا۔

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کو اس بارے میں حتیٰ معلومات حاصل نہ ہیں۔ اس بارے میں متعلقہ حکام بہتر معلومات مہیا کر سکتے ہیں۔

(ج) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا دائرہ کار لاہور شری تک محدود ہے پنجاب کے دیگر بڑے شرود کے لیے فری سفری سہولیات کے بارے میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی رائے دینے سے قاصر ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 12 دسمبر 2011)

لاہور۔ مینار پاکستان تاٹھو کر نیاز بیگ روٹ پر سواریوں سے براسلوک کرنے کا معاملہ

9245*: جناب محمد اشرف خاں سوہنا: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مینار پاکستان لاہور تاٹھو کر نیاز بیگ روٹ پر بروز سو مواد اور منگل وار و گینوں پر سواریوں سے اضافی کرائے وصول کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ایام میں جو سواری اضافی کرایہ ادا نہیں کرتی و گینوں والے اس سواری سے بد تمیزی کرتے ہیں؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بروز سو مواد اور منگل وار و گینوں پر اضافی کرایہ وصول کرنے کے تدارک و روک تھام اور زائد کرایہ وصول کرنے والی و گینوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ و صولی 30 مارچ 2011 تاریخ تر سیل 10 جون 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) مینار پاکستان تاٹھو کر نیاز بیگ و گین روٹ نمبر 107 چلتی ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی و گینوں کے کرائے متعین کرتی ہے۔ اس روٹ پر کم سے کم کرایہ 16 روپے اور زیادہ سے زیادہ 32 روپے ہے۔ بدھ تا اتوار روٹ پر مسابقت کی وجہ سے و گین کرایہ مقررہ حد سے کم وصول کرتی ہیں لیکن پیر اور منگل کو بوجہ نافع CNG مقررہ کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔

(ب) مسافروں سے بد تحریزی کی شکایات کی صورت میں تمام آپریٹرز بمشمول ویگن مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے مگر مذکورہ روٹ کے بارے میں ابھی ایسی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔

(ج) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے لاہور میں چلنے والی اربن ٹرانسپورٹ کے لئے باقاعدہ طور پر کرایہ نامہ جاری کیا ہوا ہے جس پر عمل درآمد کروانے کے لئے انفورمنٹ ڈیپارٹمنٹ سختی سے عمل پیرا ہے۔ روٹ پر کسی بھی قسم کی شکایت کے ازالہ کے لئے فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ و صولی جواب 22 جولائی 2011)

پنجاب میں سیکر ٹریز ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری کی تفصیلات

***9797:** محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے سیکر ٹریز ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری ہیں ان میں سے ہر ایک کتنے عرصے سے اس عمدے پر فائز ہے؟

(ب) سیکر ٹریز ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری ایک سٹیشن پر زیادہ سے زیادہ کتنے عرصے کے لئے تعینات کیا جاسکتا ہے؟

(تاریخ و صولی 17 اکتوبر 2010 تاریخ تر سیل 16 اگست 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب کے کل 36 اضلاع ہیں جن میں سے آٹھ اضلاع میں کل وقتو سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری کام کرتے ہیں اور ان کی تعیناتی کی مدت درج ذیل ہے:-

12-05-2008	1- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری لاہور
03-01-2011	2- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری گوجرانوالہ
05-12-2009	3- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری راولپنڈی
06-06-2011	4- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری سرگودھا
12-08-2009	5- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری فیصل آباد
25-05-2011	6- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری ملتان
14-06-2010	7- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری بہاول پور
01-10-2009	8- سیکر ٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتحاری ڈی جی خان

باقی اصلاح میں متعلقہ ڈی سی او جو کہ DRTA کا چیئر مین بھی ہوتا ہے وہ گرید 17 کے کسی بھی افسر کو اضافی ذمہ داریاں بطور سیکرٹری DRTA سونپ دیتا ہے۔

(ب) سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اخراجی کا ایک اسٹیشن پر حکومت پنجاب کی پالیسی کے تحت نارمل Tenure تین سال ہے لیکن مجاز اخراجی اس مدت میں جتنا چاہے کی بیشی کرنے کی مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 ستمبر 2011)

ناروال، ویگن / بس اسٹینڈز کی تعداد و دیگر تفصیلات

9805*: جناب محمد عباس چودھری: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نواز شیخ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شکر گڑھ ضلع ناروال میں کتنے بس / ویگن اسٹینڈ کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) یہ اسٹینڈ کس کے کنٹرول میں ہیں؟

(ج) ان اسٹینڈز سے حکومت کو سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں کتنی آمدن ہوئی؟

(د) ان اسٹینڈز کی دیکھ بھال پر ان دو سالوں میں حکومت نے کتنی رقم خرچ کی؟

(تاریخ وصولی 07 مئی 2011 تاریخ تر سیل 14 اگست 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع ناروال میں منظور شدہ "C" کلاس اسٹینڈز کی تعداد (3) ہے جو کہ ناروال شکر گڑھ اور ظفروال میں واقع ہیں اور "D" کلاس اسٹینڈز کی تعداد (4) ہے جو کہ ناروال، ظفروال، درمان اور شکر گڑھ سے چل رہے ہیں۔

(ب) 'C' کلاس اسٹینڈز کی ایم او کے کنٹرول میں ہیں اور 'D' کلاس اسٹینڈز پر ایویٹ کنٹرول میں ہیں۔

(ج) آمدن سال 09-2008 سال 10-2009

16, 00,000/-	14, 50,000/-
--------------	--------------

04, 03,225/-	04, 38,000/-
--------------	--------------

15, 79,190/-	24, 73,621/-
--------------	--------------

(د) ان دو مالی سالوں یعنی سال 09-2008 اور سال 10-2009 میں حکومت کی طرف سے تینوں

'C' کلاس اسٹینڈز پر کوئی رقم بھی خرچ نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 ستمبر 2011)

سال 11-2010، محکمہ ٹرانسپورٹ کا بجٹ و اخراجات کی تفصیلات

9806*: محترمہ خدمیجہ عمرز کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) محکمہ ٹرانسپورٹ کا سال 11-2010 کا بجٹ کتنا ہے، اس میں سے کتنا ترقیاتی اور کتنا غیر ترقیاتی مدت میں خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟
- (ب) محکمہ کی سال 10-2009 میں کل آمدن کیا تھی اور اخراجات کتنے ہوئے؟
- (تاریخ وصولی 07 مئی 2011 تاریخ ترسیل 14 اگست 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) محکمہ ٹرانسپورٹ کے لئے بجٹ سال 11-2010 میں نان ڈویلپمنٹ کی مدد میں۔ / 63,60,000 روپے منظور ہوئے جس میں سے۔ / 58,41,483 روپے خرچ ہوئے۔ / 518517 روپے کی رقم Lapse ہو گئی۔

ڈویلپمنٹ کی مدد میں۔ / 5,94,63,000 روپے بجٹ دیا گیا جس میں سے ۔ / 1,67,29,555 روپے خرچ ہوئے اور بقایا۔ / 4,27,33,445 روپے واپس کر دیا گیا۔

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کے لئے سال 11-2010 میں گرانت نمبر 10GA (نان ڈویلپمنٹ کی مدد میں ۔) / 44,45,000 روپے منظور کئے گئے بعد میں سپلینسری گرانت کے طور پر 19,15,000 روپے ملے اس طرح نان ڈویلپمنٹ بجٹ کی مدد میں کل خرچ تقریباً ۔ / 58,41,483 روپے ہوا۔ / 518517 روپے کی رقم Lapse ہو گئی۔

اس طرح ڈویلپمنٹ بجٹ کی مدد میں Transport Planning Unit (TPU) کے لئے بجٹ ۔ / 5,18,13,000 روپے دیا گیا جس میں سے ۔ / 1,48,90,418 روپے خرچ ہوا اور بقایا ۔ / 3,69,22,582 روپے واپس کر دیا گیا۔

JICA کے لئے بجٹ ۔ / 76,50,000 روپے ملا اور اس میں سے صرف ۔ / 18,39,137 روپے خرچ ہوا جبکہ ۔ / 58,20,863 روپے واپس کر دیا گیا۔

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ کے Attached دفتر پنجاب پر اونسل ٹرانسپورٹ اتحاری اور ریجنل ٹرانسپورٹ اتحار ڈیزروٹ پر مٹ اور فلنس سرٹیکٹ کی مدد میں ریونیو اکٹھا کرتے ہیں سال 2009-10 کے لئے محکمہ نے ۔ / Rs. 39,47,81,580 روپے اکٹھے کئے غیر ترقیاتی اخراجات

ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ بسمول پیٹی اے۔ / 181,36,09,36 Rs خرچ ہوئے (تفصیل ایوان کی میز پر کھدی گئی ہے) DRTAs میں کام کرنے والے ساف کی تھوا ہیں وغیرہ متعلقہ ضلعی حکومت ادا کرتی ہے۔ سیکرٹری ٹرانسپورٹ آفس میں آمدن کی مد میں کچھ نہ ہے لہذا غیر ترقیاتی خرچ سال 2009-10 میں۔ / 149,32,750 روپے ہے۔ یہ کہ دفتر پنجاب پر انشل ٹرانسپورٹ انتظامی کے سال 2009-10 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

آمدن برائے سال 2009-10	
فٹنس کی مد میں	12,22,39,700/-
روٹ پر مس کی مد میں	27,25,41,880/-
ٹوٹل	39,47,81,580/-
اخراجات برائے سال 2009-10	
تھوا ہوں اور الاؤنسز کی مد میں	80,13,431/-
گورنمنٹ محکمہ جات کے بلوں کی مد میں۔	79,90,000/-
ٹوٹل	1,60,03,431/-

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

لاہور-ٹرانسپورٹ کی سولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

9827* جناب شوکت محمود بسراہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے لاہور شریعت میں مسافروں کو سفر کی سولیات فراہم کرنے کے لئے لوکل ٹرانسپورٹ کمپنی قائم کی اور ٹرانسپورٹ سیکٹر کو پرائیویٹ انویسٹمنٹ سے چلانے کا منصوبہ بنایا، اس کے لیے مختلف ٹرانسپورٹرز نے بنکوں سے رقم لیز پر لے کر ٹرانسپورٹ شروع کی؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابتداء میں ٹرانسپورٹروں کو فی بس سب سڈی دی گئی تھی جس کو موجودہ حکومت نے بند کر دیا جس سے ٹرانسپورٹروں کو مالی خسارہ ہوا؟
- (ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبائی دارالحکومت میں اس وقت 3 ہزار بسوں کی ضرورت ہے لیکن صرف 180 بسیں چل رہی ہیں اور تقریباً 38 روٹوں پر بسیں ہی نہیں ہیں؟
- (د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت عوام انس کی سولیت کے لئے لاہور کے شریوں کی ضرورت کے مطابق بسیں چلانے کا رادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 10 اگست 2011 تاریخ ترسیل 09 مئی 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شر میں اربن ٹرانسپورٹ کے نظام میں بہتری و نظم و ضبط لانے اور جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی (ایل ٹی سی) کے قیام کی منظوری دی اور مورخہ 01-12-2009 کو بذریعہ نو ٹیفیکیشن اختیارات کی منتقلی کے بعد ایل ٹی سی نے اپنے کام کا باقاعدہ آغاز کیا۔ ٹرانسپورٹرز کا پرائیویٹ انویسٹمنٹ اور بنکوں سے رقم لیز پر لے کر ٹرانسپورٹ چلانے کا ایل ٹی سی سے کوئی تعلق نہ ہے۔ ایل ٹی سی 20% کیسٹل سبستی تمام آپریٹرز کو پیش کر رہی ہے۔

(ب) ایل ٹی سی کا قیام دسمبر 2009 میں ہوا اور اپنے قیام کے فوراً بعد ہی سبستی کے طریقہ کار پر کام شروع کر دیا گیا اور اس نظام کو بہتر بنانے کے لئے جدید ٹینکنا لو جی کی بنیاد پر طریقہ کار وضع کیا گیا اس ضمن میں بسوں میں ٹریکر لگا کر آپریشنل سبستی کے نظام کو مؤثر اور شفاف انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس وقت ایل ٹی سی انتتاںی شفاف طریقے سے تمام آپریٹرز کے لئے سبستی مہیا کرنے کے لئے تیار ہے۔ ایل ٹی سی کے قیام سے پہلے سبستی کے معاملہ پر ادارہ معلومات نہیں رکھتا۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ 2006 کے سروے (جو کہ UET کے تحت کروایا گیا تھا) کے مطابق لاہور میں 1370 بسوں کی ضرورت تھی آبادی کی رفتار بڑھنے سے بسوں کی تعداد میں 2000 تک کا اضافہ ناگزیر ہے۔ لاہور میں اس وقت 450 کے لگ بھگ بڑی بسیں چل رہی ہیں۔ منی بسیں اور روگنیں تقریباً 4500 کی تعداد میں چل رہی ہیں نان آپریشنل روٹوں پر روگنیں چل رہی ہیں مزید بسوں کی ضرورت بہر حال ہے۔ جس کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ پچھلے دو سالوں سے ڈیزل کاریٹ تیزی سے بڑھنا پہلک ٹرانسپورٹ میں مشکلات کا باعث ہے جس کی وجہ سے ٹرانسپورٹ حضرات مالی لحاظ سے مشکلات کا شکار ہوئے اس کے علاوہ غیر قانونی طور پر چلنے والے موڑ سائیکل رکشوں / چنگ پی نے اربن ٹرانسپورٹ کو معاشی طور پر بری طرح متاثر کیا ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے اس ساری صورت حال کے پیش نظر ایک جامع پلان بنایا ہے جس کے پیش نظر اربن ٹرانسپورٹ میں بہتری لانے کے لئے اربن بس آپریٹرز کو فی بس 1250 روپے (روزانہ کی بنیاد پر) آپریشنل سبستی دینے کا اعلان بھی کیا ہے اور انفورمنٹ سٹاف کو خصوصی ہدایات جاری کی گئی ہیں تاکہ غیر قانونی طور پر چلنے والی ٹرانسپورٹ کو روکا جاسکے۔

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے اس ساری صورت حال کے پیش نظر بہت سے اقدامات اٹھائے ہیں تاکہ اربن ٹرانسپورٹ میں بہتری لائی جاسکے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. اربن بس آپریٹر زکوفی بس-/1250 روپے (روزانہ کی بنیاد پر) آپریشن سبستی دینے کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔

2. مزید براں اربن بسوں کی تعداد میں اضافہ کے لئے مورخہ 28-03-2010 کو مزید نئی بسوں کے لئے اشتہار دیا گیا تاکہ خالی اور کم بسوں والے روٹس پر بسوں کی تعداد کو پورا کیا جاسکے۔ اسی طرح مورخہ 12-11-2010 کو 300 نئی بسوں کے لئے اشتہار دیا گیا اور اس سلسلہ میں پیشافت ہوتے ہوئے ایل ٹی سی کا دو کمپنیوں سے 211 نئی بسوں کے لئے معاملہ بھی طے پا گیا۔

3. ROV روٹ پر ٹرانسپورٹ کو مزید بڑھانے کے لئے منی بسوں کے لئے مورخہ 13-03-2011 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

4. LTC نے ایسے روٹس کا نئے سرے سے اجر آگیا ہے جن پر بسیں نہ ہونے کے برابر تھیں جس میں روٹ نمبر 1 قابل ذکر ہے اس روٹ پر نئی بسوں کو چلا یا گیا۔

5. 2000 نئی بسوں کے لئے ٹینڈر جاری کیا گیا ہے تاکہ لاہور شرکی ضرورت کے مطابق بسوں کی تعداد کو پورا کیا جاسکے۔

6. حال ہی میں 500 نئی ائیر کنڈیشن بسوں کے لئے بھی اشتہار دیا گیا ہے تاکہ عوام الناس کو بہترین سفری سولیات فراہم کی جاسکیں۔

7. سڑکوں پر بڑھتی ہوئی ٹریفک کو کم کرنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری لاتے ہوئے ٹرنس ایکسپریس کے نام سے اے سی کو سڑک سروس کو چلا یا گیا ہے جسے عوام الناس نے بے حد سراہا ہے۔

(د) درج بالا جواب کی روشنی میں انشاء اللہ رواں سال میں لاہور شرکی ضرورت کے مطابق بسوں کی تعداد کو پورا کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی کارکردگی و اخراجات کی تفصیلات

10159*: چودھری محمد اسد اللہ : کیاوزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں پبلک ٹرانسپورٹ نہ ہونے کے برابر ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹرانسپورٹ کے مسائل حل کرنے کے لئے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے اس ادارے کے قیام سے اب تک کی کارکردگی سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے قیام سے اب تک اس کے لئے کتنا بچت شخص کیا گیا اور کتنے اخراجات ہوئے نیز مسافروں کے لئے لاہور میں کتنی بسیں چلائی گئیں؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2011 تاریخ ختم سیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں عوام الناس کو بہترین سفری سولیات کی فراہمی لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے تحت عملی طور پر منصوبہ بندی کی جا چکی ہے ذیل میں ان کا ذکر کیا جا رہا ہے۔
ماہ مارچ میں فوٹان بس سے ہونے والے معابرے کے مطابق فوٹان پاک بس کمپنی کی 56 نئی AC بسیں 16 نمبر سے اپنی سروس شروع کر چکی ہیں اس کمپنی کی مزید 55 بسیں ماہ دسمبر 2011 میں شر میں پہنچ جائیں گی۔ اس طرح انشاء اللہ رواں سال دسمبر 2011 میں 111 نئی C/A بسیں لاہور میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کا حصہ ہوں گی۔

ماہ مارچ 2011 میں فرست بس سے ہونے والے معابرے کے مطابق 20 نئی بسوں نے روٹ نمبر 1 پر مورخہ 2011-11-26 کو اپنی سروس کا افتتاح کر دیا ہے اور اس طرح اس روٹ پر مطلوبہ تعداد کے مطابق 30 نئی بسیں پوری ہو چکی ہیں 10 نئی بسیں پہلے ہی یہ کمپنی چلا رہی تھی۔ اس کے علاوہ مورخہ 02-11-2011 کو LTC نے ORBIT ٹرانسپورٹ کے ساتھ 200 نئی سی این جی بسوں کا معابرہ کیا ہے جسکے مطابق 2012 کے اوائل میں اے سی اور نان اے سی بسیں لاہور شہر میں اپنی سروس کا انشاء اللہ آغاز کر دیں گی۔

(ب) لاہور شہر میں ٹرانسپورٹ کے بگڑتے ہوئے حالات کے پیش نظر ایں۔ ٹی سی کا قیام عمل میں آیا جس نے لاہور شہر کی تمام قسم کی پبلک ٹرانسپورٹ کو جدید تقاضوں پر چلانے کی ذمہ داری سنپھالی ایں ٹی سی کا مقصد عوام الناس کو بہترین محفوظ، سستا، قابل اعتماد اور ماحول دوست بین الاقوامی معیار کے مطابق سفری سولیات دینا ہے۔ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری لانے کیلئے بہت سے اقدامات اٹھائے ہیں تاکہ عوام الناس کو معیاری، سستی اور قابل اعتماد سفر کی سولیات میسر ہو سکیں جن میں سے چند ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- اربن بس آپریٹر کو فی بس۔ / 1250 روپے (روزانہ کی بنیاد پر) آپریشن سبستی دی جا رہی ہے تاکہ اس شعبہ کی طرف زیادہ سے زیادہ آپریٹرز کو لا یا جاسکے۔

2- مزید برال اربن بسون کی تعداد میں اضافہ کے لیے مورخہ 2010-03-28 کو مزید نئی بسوں کے لیے اشتہار دیا گیا تاکہ خالی اور کم بسوں والے روٹس پر بسوں کی تعداد کو پورا کیا جاسکے اس طرح مورخہ 2010-11-12 کو 300 نئی بسوں کے لیے اشتہار دیا گیا۔

3- LOV روٹ پر ٹرانسپورٹ کو مزید بڑھانے کیلئے منی بسوں کے لیے مورخہ 2011-3-13 کو اخبار میں اشتہار دیا گیا۔

4- LTC نے ایسے روٹ کا نئے سرے سے اجراء کیا ہے جس پر بسیں نہ ہونے کے برابر تھیں جس میں روٹ نمبر 1 قابل ذکر ہے اس روٹ پر نئی بسوں کو چلا یا گیا۔

5- سڑکوں پر بڑھتی ہوئی ٹریف کو کم کرنے کیلئے پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری لاتے ہوئے ٹرانس ایکسپریس کے نام سے اے سی کو سڑک سروس کو سکریٹریٹ سے لاہور ایرپورٹ تک چلا یا گیا ہے جسے عوام الناس نے بے حد سراہا ہے۔

6- مندرجہ بالا اقدامات کے نتیجے میں انشاء اللہ رواں سال ماہ نومبر / دسمبر 2011 میں 111 نئی C/A اور 20 نان C/A بسیں لاہور میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کا حصہ ہوں گی۔

(ج) حکومت پنجاب نے اپریل 2009 میں نہایت اہمیت کی حامل کمپنی بنانے کیلئے 150 ملین روپے

کے فنڈ جاری کئے اس رقم سے کمپنی کا بنیادی ڈھانچہ استوار کرنے میں مدد ملی اور کمپنی میں پروفیشنلز بھرتی کئے گئے مزید برال دیگر متفرق آپریشن اخراجات بھی نہیں گئے۔

جدید خطوط پر پبلک ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے اس ناکافی رقم کا احسن اور مفید استعمال کیا گیا جس کے نتیجے میں بہت سے کامیاب پروجیکٹ عمل میں آئے بسوں کی تفصیل اوپر درج کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کی مایوس کن کارکردگی کی تفصیلات

10275*: جناب شوکت محمود برائے: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کروڑوں روپوں کا فنڈ خرچ کرنے کے باوجود ایک بھی نئی بس سڑک پر نہیں لاسکی؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جلد از جلد نئی بسیں سڑکوں پر لانے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 09 مئی 2011 تاریخ تر سیل 17 ستمبر 2011)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) LTC-1 نے ایسے روٹس کا نئے سرے سے اجراء کیا ہے جن پر بسیں نہ ہونے کے برابر تھیں جس میں روٹ نمبر 1 قابل ذکر ہے اس روٹ پر 10 نئی بسیں پچھلے چھ ماہ سے مسافروں کو سفری سہولیات مہیا کر رہی ہیں۔

2- سڑکوں پر بڑھتی ہوئی ٹریفک کو کم کرنے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ میں بہتری لاتے ہوئے 12 نئی اے سی معیاری کو سٹریڈ روٹ پر چلا یا گیا جسے عوام الناس نے بہت سراہا ہے۔

3- ماہ مارچ میں فوٹان بس سے ہونے والے معاہدے کے مطابق فوٹان پاک بس کمپنی کی 56 نئی AC بسیں آج سے چند روز قبل کراچی پورٹ قاسم پر لنگر انداز ہو چکی ہیں اس کمپنی کی مزید 55 بسیں ماہ نومبر 2011 میں لاہور شہر میں پہنچ جائیں گی۔ اس طرح انشاء اللہ رواں سال

نومبر / دسمبر 2011 میں 111 نئی C/A بسیں لاہور میں چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ کا حصہ ہو گی۔

4- ماہ مارچ 2011 میں فرست بس سے ہونے والے معاہدے کے مطابق 20 نئی بسیں ماہ اکتوبر 2011 میں کراچی پورٹ پہنچ جائیں گی جو کہ ماہ نومبر 2011 میں اپنی سروس شروع کر دیں گی۔

(ب) انشاء اللہ نومبر 2011 میں نئی C/A بسیں شہر لاہور کے مختلف روٹس پر اپنی سروس شروع کریں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 دسمبر 2011)

مقصود احمد ملک

لاہور

سینکر ٹری

مورخہ 13 دسمبر 2011

بروز جمعرات مورخہ 15 دسمبر 2011 مکملہ ٹرانسپورٹ کے سوالات و جوابات اور نام ارائیں اس میں

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ نگمت ناصر شیخ	4494-2406
2	جناب محمد نوید احمد	7872-2991
3	ابنیزیر قمر الاسلام راجہ	5807
4	محترمہ سیمیل کامران	6515-6396
5	چودھری محمد اسد اللہ	7241
6	محترمہ ثمینہ خاور حیات	8303
7	میاں طارق محمود	8314-8313
8	محترمہ زوبیہ رباب ملک	8433
9	محترمہ احمد صدر	8483
10	محترمہ ساجدہ میر	8671
11	جناب محمد محسن خاں لغاری	8996-8994
12	ابنیزیر جاویدا کبرڈھلوان	9092
13	جناب محمد اشرف خاں سوہنا	9245
14	محترمہ آمنہ الفت	9797
15	جناب محمد عباس چودھری	9805
16	محترمہ خدیجہ عمر	9806
17	جناب شوکت محمود بسراہ	10275-9827
18	چودھری محمد اسد اللہ	10159